

دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31814

فتویٰ نمبر

الاستفسار

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک مسیجر ہے اس کے سامنے
خالی بلاٹ ہے اور اس میں بلاٹ کے ٹاک کے پورے کر دیا ہے اور بلاٹ کا ٹاک
بیک میں ملازم (بیک منیجر) ہے اور یہ کبھی معلوم نہیں کہ پورے کس رقم سے کر دیا
بیک والی رقم سے یا کبھی اور رقم سے اور اس شخص کو خراج میں کبھی بہت ہے کہ میں مسیجر
کو بالی دور آیا اس کا پانی مسیجر میں استعمال کیا جائے یا نہ جائے؟ نیز اگر یہ شخص طلباء
کو کوشش کھانے پینے کی چیزیں دے تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

الاستفسار

محمد یونس

0343-6905313

اجواب توفیق ملیم الصواب:

مسوری معاملات میں معاونت حرام ہے جب لہذا کی مسوری معاونت
میں ملنے والی نفع و اجرت کبھی جائز نہیں ہے، اگر شخص مذکورہ کی مسوری معاونت پر ملنے
والا شخص راہ کے علاوہ دوسرے حلال ذرائع آئین میں تو ایسے شخص کی دعوت،
چندہ، تعاون لینا جائز نہیں ہے، تاہم اگر ذرائع حلال کے ہے تو دعوت، چندہ،
تعاون لینے کی گنجائش ہے۔

واللہ اعلم علیٰ ذالک

فی مشکوٰۃ ج ۲ ص ۲۴۱

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابن اللہ لیبی لا یقبل الا طیباً،
وان اللہ امر المؤمنین لما امر بہ المرسلین۔

وفی رد المحتار ج ۱ ص ۶۵۸

قال تاج الشراعیۃ اما لو اذفق مالاً خبیثاً و مالاً سبباً الخبیث، والطیب فیکره اللہ ان لا یقبل الا طیباً،

جاری ہے

للشيخ العلامة فقيه تلمذت بيته عماد العلماء -

وفي السيرة ج ١ ص ٣٨٢

أحمدى التي روى فيها أو أضافه لأن كان غالب ماله من الحمل فله بأسر الله أن يعلم بأنه
حدا من كان الغالب هو الحرم في نفس ذلك قبل التسمية ملك بأهل الطعام آكل الربا وما سب
الحرم أحمدى الله أو أضافه وغالب ماله حد ذلك قبل ملك يأكل -

وفي التكملة ص ٣٨٢

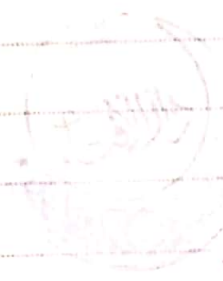
عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أموال لكم في كل بلد إلا بما أُعطيت وما كان منكم

من اشتد علم بالعمارة

البواب كراب

كتبه

لوت الشيخ الواسع
أردنا لاعتناء دارنا بغيره



سنة ١٣٤٢
بدر
١٣٤٢